

388092 - ایک لڑکی دینی مقابلے میں شرکت کرے یا نہ کرے کیونکہ اسے اپنی نیت کے متعلق شک ہے کہ خالص اللہ کے لیے ہے یا انعام لینا چاہتی ہے؟

سوال

میں نے ایک دینی دورہ درمیان میں چھوڑنے کا ارادہ کیا؛ کیونکہ مدرس کا طریقہ تدریس مجھے اچھا نہ لگا؛ تاہم جس وقت میں جانے لگی تو مدرس نے نمایاں طلبہ کے لیے انعام کا اعلان کر دیا، جس پر میں نے دورہ مکمل کرنے کا ارادہ کیا کیونکہ مجھے پیسوں کی ضرورت تھی، تو کیا اس صورت میں دورہ مکمل کرنے کا مقصد دنیا ہو گی یا رضائے الہی کے لیے حصولِ علم؟ ایسی صورت میں کہ جب مجھے اپنی نیت میں شک ہے تو میں دورہ مکمل کروں یا چھوڑ دوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

شرعی علوم کے مقابلوں میں انعامات حاصل کرنے کا حکم

شرعی علوم کی ترویج کے لیے منعقد کیے جانے والے دوروں میں انعامات وصول کرنا جائز ہے، اس بارے میں مکمل تفصیلات پہلے سوال نمبر: (138652) کے جواب میں بیان کی جا چکی ہیں۔

دوم:

حصولِ علم کے لیے نیت صاف ہونی چاہیے

ان مقابلوں میں شریک ہوتے وقت مسلمان کی ذمہ داری بنتی ہے کہ نیت صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے خالص ہونی چاہیے، اس لیے شرعی علوم یاد کرنا یا ان کا مطالعہ حصولِ انعام کے لیے نہ ہو، بلکہ اصل مقصد حصولِ علم اور اطاعتِ الہی ہونا چاہیے، اگرچہ انعام وغیرہ خود بہ خود اس کے تحت مل جائے گا، ان انعامات کی وجہ سے طلبہ کرام کو مہمیز تو ملتی ہے لیکن یہ بنیادی اور اساسی ہدف نہیں ہونا چاہیے۔

حصولِ دنیا کے لیے شرعی علوم سیکھنے والے شخص کے بارے میں شدید وعید نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے وارد

ہے، جیسے کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے: (جو شخص ایسا علم حاصل کرے جو کہ صرف رضائے الہی کے لیے حاصل کیا جاتا ہے، وہ اسے صرف اس لیے سیکھتا ہے کہ اس سے دنیا حاصل کرے؛ تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہیں پا سکے گا۔) اس حدیث کو ابو داؤد: (3664)، ابن ماجہ: (252) نے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح ابو داؤد میں صحیح قرار دیا ہے۔

دائمى فتوى كميٹى كے فتاوى۔ دوسرا ايڈيشن :- (3/108) ميں ہے:

"قرآن كريم كے حفاظ كو ترغيب دلانے كے ليے نقدى انعامات دينے ميں كوئى حرج نہيں ہے، ساتھ ميں حفاظ كو قرآن كريم حفظ كرنے كے ليے للہيت اور اخلاص كى بھى دعوت دى جائے، اور يہ بھى كہ انعامات ثانوى حيثيت ركھتے ہيں، قرآن كريم حفظ كرنے كا مقصد انعام نہ ہو۔"

اللہ تعالیٰ عمل كى توفيق دينے والا ہے، اللہ تعالیٰ رحمت و سلامتى نازل فرمائے ہمارے نبى محمد صلى اللہ عليہ و سلم پر آپ كى آل اور صحابہ كرام پر۔

الشيخ عبد اللہ بن غديان الشيخ عبد الرزاق عفيفى الشيخ عبد العزيز بن عبد اللہ بن باز

الشيخ عبد الكريم الخضير حفظه اللہ سے پوچھا گیا:

انعامات حاصل كرنے كے ليے قرآن كريم كے مقابلہ جات ميں حصہ لينے كا كيا حكم ہے؟

تو انہوں نے جواب ديا:

"حفظ قرآن كريم اور شرعى علوم كى تعليم كے ليے مقابلہ جات منعقد كروانا، اور ان كاموں كے ليے تعاون كرنا يقينى طور پر اہل علم كے ہاں جائز ہے، شيخ الاسلام ابن تيمية وغيرہ نے اسے جہاد پر قياس كرتے ہوئے جائز قرار ديا ہے۔"

ليكن نيت انعام نہيں بلکہ حصول علم اور قرآن كريم كو ياد كرنا ہو۔

ليكن اگر مقصد اور ہدف انعام كا حصول ہو تو يہ يقيناً شرعى علم كے ذريعے دولت اور دنيا حاصل كرنا ہو گا، حالانكہ شرعى علم كے ذريعے صرف رضائے الہى مقصود ہونى چاہيے، اس حوالے سے بڑى شديد وعيد وارد ہوئى ہے۔"

ختم شد

ماخوذ از ويب سائٹ الشيخ عبد الكريم الخضير

تو يہ مسئلہ شيخ الاسلام ابن تيمية رحمہ اللہ كے ہاں كسى كى طرف سے اجرت كے عوض حج بدل كرنے جيسا ہے؛ آپ رحمہ اللہ كہتے ہيں كہ: حج بدل ميں اپنے بھائى كے ساتھ بھلائى اور حسن سلوك كى نيت ہونى چاہيے، اور يہ كہ مناسك ميں حاضر ہو كر حج كے اركان ميں شريك ہونا مقصد ہو، اور اجرت اس مقصد كو حاصل كرنے كا ذريعہ ہو، يہ نہيں ہونا چاہيے كہ مال ترجيحى بنيادوں پر مقصود ہو، اور حج كو كمانے كا ذريعہ بنا لے۔

جیسے کہ "الاختیارات" (صفحہ: 223) میں آپ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"مستحب عمل یہ ہے کہ حج بدل کرنے والا اجرت اس لیے لے کہ وہ حج کر سکے، نہ کہ حج اس لیے کرے کہ اجرت وصول کر سکے۔ چنانچہ اگر کوئی شخص میت کو اس فریضے سے عہدہ برآ کرنا چاہے، یا مشاعر مقدسہ میں حاضر ہو سکے تو وہ حج کرنے کے لیے اجرت لے۔"

اس عمل کی مثال ہر ایسے معاوضے کی جو کسی بھی نیک کام پر لیا جائے؛ اس لیے جس کا ہدف دین ہے اور دنیا اس دینی ہدف کو حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور جس کا ہدف دنیا ہے اور اس ہدف کو پانے کے لیے دین کو ذریعہ بناتا ہے ان دونوں میں فرق ہے۔ تو اس مؤخر الذکر شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ "ختم شد"

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ اپنی نیت درست کریں؛ کیونکہ حصولِ علم افضل ترین اطاعت اور عبادت ہے، نیت درست ہونے کے بعد آپ اس مقابلے میں حصہ لے سکتی ہیں۔

اور اگر آپ اپنی نیت کو حصولِ مال سے بچا نہ پائیں تو پھر آپ کے لیے اس مقابلے میں خیر نہیں ہے۔

واللہ اعلم